سوال

(86) ہوائی جہاز میں فرض نماز کس طرح پڑھی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مہم کے سلسلہ میں سفر میں تھا کہ ہوائی جہاز میں دوران پرواز نماز کا وقت ہوگیا تو میں نے ہوائی جہاز کی سیٹ پر بیٹھے بیٹھے سر کے اشارہ سے نماز پڑھ لی جب کہ یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ میرا رخ کس طرف ہے، اب آپ سے سوال یہ ہے کیا میری یہ نماز صحیح ہے اور اگر صحیح ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز تھا کہ میں نماز کو موخر کردیتا اور ہوائی جہاز سے اتر کر نماز پڑھتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلئے یہ واجب ہے کہ وہ جب طیارے یا صحرا میں ہو تو اہل علم سے پوچھ کر یا علامات کے ذریعہ قبلہ کی جہت معلوم کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ علی وجہ البصیرت قبلہ رخ نماز ادا کرے اور اگر اس طرح قبلہ کی سمت معلوم کرنا ممکن نہ ہو تو قبلہ کے رخ کو معلوم کرنے کےلئے اجتہاد سے کام لے اور نماز پڑھ لے اور اگر بعد میں یہ معلوم ہو کہ قبلہ کی سمت معلوم کرنے کے بارے میں اس کا اجتہاد غلط تھا تو اس کی وہ نماز صحیح ہوگی کیونکہ اس نے اجتہاد کیا اور حسب استطاعت اللہ تعالی سے ڈرا ہے۔ اجتہاد کے بغیر ہوائی جہاز یا صحرا میں نماز ادا کرنا جائز نہیں اور اگر کسی نے اس طرح نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنا پڑے گی کیونکہ وہ نہ حسب استطاعت اللہ تعالی سے ڈرا اور نہ اس نے اجتہاد سے کام لیا۔

سانے جو بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس حالت میں اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، جس طرح کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکنے کی صورت میں کشتی اور بحری جہاز میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے، اسی طرح ہوائی جہاز میں بھی جائز ہے اور اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالی ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن ۶۴/۱۶)

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

نماز کو موخر کرکے ہوائی جہاز سے اتر کر پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ نماز کے وقت میں اتنی گنجائش ہو، یاد رہے یہ تمام احکام فرض نماز کے بارے میں ہیں، نفل نماز میں ہوائی جہاز یا گاڑی یا جانور وغیرہ پر سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف منہ کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ اونٹ پر سواری کی حالت میں اسی طرف منہ کرکے نماز ادا فرمالیتے تھے جس طرف اونٹ چل رہا ہوتا تھا لیکن مستحب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت قبلہ کی طرح منہ کرلے اور پھر نماز کی تکمیل تک اسی طرف منہ رکھے جس طرف سواری جارہی ہو کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث سے اسی طرح ثابت ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔